میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

نمبر:PR17009 | 10/02/2017 | جمعہ، 14 جمادی الاول، 1438ھ

اورنگزیب کو یاد کرو اور روہنگیا مسلمانوں کی مدد کے لیے افواج کو حرکت میں لاؤ!

مسلمانوں کی قاتل، وحشی، درندہ صفت میانمار (برما) حکومت کو جنگی طیاروں کی فروخت کھلی غداری ہے

ہفت روزہ آئی ایچ ایس جینز ڈیفنس میگزین نے یکم فروری 2017 کو یہ خبر شائع کی کہ میانمار حکومت پاکستان سے جدید ترین جے ایف 17 جنگی طیارے کے سودے اور اس کی میانمار میں پیداواری اجازت نامہ کے حصول کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔ خبر کے مطابق اس سال کے آخر تک 16 جے ایف 17 طیارے میانمار کی فضائیہ کا حصہ بن جائیں گے۔ پاکستان کے اخباروں کے مطابق اس خبر کی تصدیق کے لیے وزرات دفاع، وزارت خارجہ اور پاک فضائیہ سے رابطہ کیا گیا لیکن کسی نے بھی اس حوالے سے کوئی جواب دینے سے انکار کر دیا۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ کیا کوئی مسلمان ہونے کا دعوے دار اپنے مظلوم ترین میانمار (برما) کے روہنگیا مسلمان بھائیوں کے لیے اس قدر سنگ دلی کا مظاہرہ کر سکتا ہے؟ کیا پاکستان کے حکمرانوں پر یہ لازم نہیں کہ وہ اپنے مظلوم روہنگیا مسلمان بھائیوں کی مدد کریں اور انہیں قاتل، وحشی، درندہ صفت میانمار حکومت کے ظلم و ستم سے بچانے کے لیے پاکستان کی مسلمان افواج کو حرکت میں لائیں؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

وَإِنِ ٱسۡتَنصَرُوكُمۡ فِي ٱلدِّينِ فَعَلَيۡكُمُ ٱلنَّصۡرُ

"اگر یہ دین کے بارے میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد لازم ہے"(الانفال:72)۔

کیا حکمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے مظلوموں کی مدد کے لیے جہاد کے حکم سے بے خبر ہیں؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلۡمُسۡتَضۡعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلۡوِلۡدَٰنِ،

"بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان ناتواں مردوں، عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہ کرو؟"(النساء:75)۔

کیا حکمران اس ذمہ داری کی ادائیگی میں غفلت کے مرتکب ہونے پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وعید سے بے خبر ہیں؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

إِلَّا تَنفِرُواْ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا أَلِيمٗا

"اگر تم نے کوچ نہ کیا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا"(التوبۃ:39)۔

کیا حکمران رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے بے خبر ہیں کہ مسلمان اپنے بھائی کو مصیبت کے وقت تنہا نہیں چھوڑتا؟، آپ ﷺ نے فرمایا،

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ وہ اس پر ظلم کرے، اور نہ اسے (مدد کے وقت) بے سہارا چھوڑے"(مسلم)۔

اور کیا حکمران رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے بے خبر ہیں کہ مسلمانوں کا امن اور جنگ ایک ہے؟ آپ ﷺ نے میثاق مدینہ میں لکھوایا کہ،

وأن سلم المؤمنين واحدة لا يسالم مؤمن دون مؤمن في قتال في سبيل الله

"ایمان والوں کا امن ایک ہے۔ پس اللہ کی راہ میں قتال کے دوران ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو چھوڑ کر دشمن سے امن نہیں کر سکتا"۔

کتنا فرق ہے اُن بے شرم حکمرانوں میں جو کفر کی بنیاد پر حکمرانی کرتے ہیں اور اُس حکمران میں جو اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرتا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام پر عمل کرتا ہے۔ یاد کریں کہ کس طرح اورنگزیب عالمگیر نے میانمار کی بدھسٹ مشرک حکومت کے بدنام زمانہ آباؤ اجداد، طاقتور اراکانی موروک یو سلطنت، کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا۔ اس بات کے باوجود کہ اراکانی ریاست نے اپنا اثرورسوخ موجودہ بنگلادیش کے علاقے چاٹاگانگ تک بڑھا لیا تھا، لیکن اورنگزیب نے آگے بڑھ کر فیصلہ کن طریقے سے اُن کے علاقوں اور آس پاس کے علاقوں سے مسلمانوں پر مظالم کا خاتمہ کیا۔ اراکانی ریاست کو کامیابی سے اُن کے پرتگیزی اتحادیوں سے کاٹ کر تنہا کرنے کے بعد اورنگزیب نے 1666 عیسوی میں چاٹاگانگ کو 6500 فوجیوں اور 288 بحری جہازوں کے ساتھ 36 گھنٹوں کے محاصرے کے بعد آزاد کرا لیا۔ اس زبردست شکست کے بعد اراکانی ظالم ریاست ایسے زوال کا شکار ہوئی کہ پھر وہ کبھی نہ اٹھ سکی۔

یقیناً پاکستان کے حکمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام سے واقف ہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو چھوڑ کر کفار کو اپنا دوست بنالیا ہے۔ مخلص مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ پاکستان کی قیادت میں موجود چند غداروں کی اس ظلم میں شراکت کو روکیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے،

إنَّ النَّاسَ إذَا رَأوُا الظَّالِمَ فَلمْ يَأْخُذُوا عَلى يَدَيْهِ أوْشَكَ أن يَعُمَّهُمُ اللّهُ بعِقَاب

"جب لوگ ظالم کو (ظلم کرتا) دیکھیں اور اسے (ظلم سے) نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب میں مبتلا کردے" (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)۔

یقیناً مسلمانوں کے خلاف اس غداری کا خاتمہ صرف اسی صورت ممکن ہے جب افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ اور پھر خلیفہ راشد تمام مسلمانوں اور ان کی افواج کو رسول اللہ ﷺ کے کلمہ طیبہ والے جھنڈے تلے وحدت بخشے گا اور مسلمانوں کی عظیم ترین ریاست مظلوم روہنگیا مسلمانوں کو بدھسٹ مشرکین کے مظالم سے نجات دلائے گی اور ان پر کیے جانے والے انسانیت سوز مظالم کا بدلہ لے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس